مولانا عابد مجید مدنی صاحب

سعودی عرب کا جشن صدسالہ

سعودی عرب کو غریب ملکوں اور مسلم اقلیتوں سے خصوصی ہمدردی ہے

سعودی عرب تمام مسلم اور غیر مسلم ممالک میں ایک اہم اور مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سرزمین پر مسلمانوں کے دو مقدس مقامات بیت اللہ اور مسجد نبویؐ موجود ہیں۔ جن کی زیارت سے افسردہ اور غمگین دلوں کو سکون پہنچتا ہے۔ حضرت ابراہیم اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے بالترتیب ان کیلئے خیر و برکت کی دعائیں فرمائیں۔

اس اعتبار سے سعودی عرب سے مسلمانوں کو روحانی تعلق ہے۔ ہر مسلمان کو اس سے دلی عقیدت ہے۔ یہ سعادت اس سعودی حکومت ہی کو مبارک ہوئی جس نے ہر لحاظ سے ان دو مقدس مقامات اور ان کی زیارت کرنے والے مسلمانوں کی خدمت میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ سعودی حکومت جب سے معرض وجود میں آئی ہے تب سے اس نے اپنے بجٹ کا ایک بڑا حصہ ان باعث برکت مقامات کو توسیع و تزئین کے لئے مقرر و مختص کر رکھا ہے۔ سعودی عرب کے خادم الحرمین شاہ فہد ساتویں حکمران ہیں۔ ہر ایک نے اپنے وسائل کے مطابق عمارت اور زیبائش میں اضافہ کیا اور ان کی نگرانی کے لئے ادارہ حرمین کے قیام کو عمل میں لایا گیا جس کی سربراہی کا شرف بیت اللہ کے امام کو حاصل ہوتا ہے۔

موجودہ سربراہ شیخ عبداللہ بن سبیل حفظہ اللہ امام و خطیب بیت الحرام ہیں۔ آپ کو سعودی عرب کے ان بابرکت مقامات کی خدمت کا شرف حاصل ہے۔ سو سال بیت چکے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تا قیام قیامت اس ملک کو اس

شرف سے سرفراز رکھے۔

اس ملک نے نہ صرف مسلمانوں کے ان مرکزی شہروں اور ان کے زائرین کی خدمت کی بلکہ دوسرے اسلامی و غیر اسلامی ممالک میں بھی مسلمانوں کو ہر اعتبار سے درپیش مسائل اور مشکلات کے حل کے لئے ادارے قائم کئے۔ اسلامی تبلیغ و نشر و اشاعت کے لئے دفاتر قائم کئے اور براہ راست ان کی نگرانی فرمائی۔

رابطہ عالم اسلامی عرصہ دراز سے اس مقصد کے لئے قائم و دائم ہے۔ ہر اسلامی ملک میں اس کے دفاتر ہیں۔ مسلمان اقلیات کی کمک کے لئے ہر جگہ اس ادارے کا نمائندہ پہنچتا ہے۔ بنگلہ دیش میں رہ جانے والے بہاری مسلمانوں کی پاکستان آمد کے لئے وسائل مہیا کرنا اس چیز کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

پوری دنیا میں مساجد کی تعمیر اور ان کے اخراجات کو برداشت کرنا بھی اس ملک کی سعادت مندی رہی ہے۔ جبل طارق پر خادم الحرمین کے نام سے مسجد کی بنیاد بھی اس ملک کے بادشاہ کے حصے میں آئی ہے۔ اس ملک کو یہ بھی خصوصیت ہے کہ اس نے حکومتی وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مدینہ یونیورسٹی جیسے عظیم ادارے کو قائم کیا جس کا تاسیسی مقصد یہ تھا کہ ہر ملک سے مسلمان طلبہ کو داخلہ دے کر ان کے عقائد و نظریات کو درست کرکے انہیں اپنے وسائل پر مبلغ بنا کر عام مسلمانوں کے عقائد و نظریات کو درست کیا جائے۔ پاکستان میں تقریباً" ۵۰۰ صد ایسے مبلغین موجود ہیں جو کہ اس اہم دینی' دعوتی فریضہ کو سرانجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں کئی ممالک میں سینکڑوں داعیان الی الدین خالص دینی دعوت دینے میں مصروف ہیں۔

سعودی عرب نے گذشتہ سو سالوں میں زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کی۔ سیاسی لحاظ سے اس کا عروج بڑھا اور عالمی سطح پر نام کمایا۔ بالخصوص خلیجی ممالک کے درمیان رابطہ کو فروغ دینے والا یہ ایک واحد ملک ہے۔ خلیجی ممالک کے

مابین جب بھی کوئی مسئلہ کھڑا ہوا تو سعودی عرب نے ہمیشہ اس نزاع کو مل بیٹھ کر مٹانے کی کوشش کی اور وہ ہمیشہ کامیاب رہا۔

معاشی لحاظ سے اس نے نہ صرف اپنے باشندوں کو خوشحال کرنے کی کوشش کی بلکہ دوسرے مسلم ممالک تک بھی ان کی مالی امداد پہنچتی رہی اور تاحال یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔

دینی خدمات کے حوالے سے حکومتی سطح پر دینی وزارت کا قیام اہم ترین قدم تھا۔ جس کے پہلے منسٹر ڈاکٹر عبداللہ ترکی ہیں۔ اس وزارت کی جانب سے مختلف دینی کتب و رسائل مختلف زبانوں میں تراجم چھاپنے کے بعد لوگوں کے گھروں تک پہنچائے جاتے ہیں۔

۱۲ سال قبل قرآن مجید کی طباعت و اشاعت کے لئے ایک اہم ادارہ قائم کیا گیا جس میں قرآن مجید کے فقط چھاپنے کا ہی کام نہیں ہوتا بلکہ اس کے تراجم چھپوا کر مفت تقسیم کئے جاتے ہیں۔ حال ہی میں قرآن مجید کا اردو ترجمہ و تفسیر بنام "احسن البیان" بھی اس ادارے کی طرف سے چھپ کر تقسیم ہو رہی ہے۔ رمضان المبارک میں کتنے حفاظ کرام صلوۃ تراویح پڑھانے کے لئے بیرون ملک بھیجے جاتے ہیں۔ ہر سال رابطہ عالم اسلامی کی زیر نگرانی قرآن مجید کے حفظ کا دنیا بھر کے حفاظ کے مابین مقابلہ کروایا جاتا ہے اور بھاری انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں۔

سعودی عرب کے بادشاہوں میں سے مرحوم شاہ فیصل کا نام ایک زندہ و تابندہ نام ہے۔ سعودی حکومت ہر سال شاہ فیصل نوبل انعام دینی خدمات کے سرانجام دینے پر تقسیم کرتی ہے۔ یہ انعامات پاکستان کی مقتدر دینی شخصیات بھی حاصل کر چکی ہیں۔

سعودی عرب کے موجودہ فرمانرواہ خادم الحرمین ملک فہد بن عبدالعزیز بڑے پڑھے لکھے اور تعلیم یافتہ انسان ہیں۔ سعودی عرب تعلیم کو عروج پر لے جانے

بقیہ صفحہ نمبر 15